بسم اللہ الرحمن الرحیم

بینک کی جعلی اسٹیٹمنٹ بنوانا اور اِس پر اجرت وصول کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ جب کسی طالب علم کو بیرون ملک تعلیم کے سلسلے میں جانا ہوتا ہے توبسا اوقات جس تعلیمی ادارے میں داخلہ مقصود ہوتا ہے، اس ادارے کی جانب سے اسٹوڈنٹ یا اس کے سرپرست کا اکاؤنٹ بیلنس اور اسٹیٹمنٹ سیکیورٹی کے طور پر چیک کیا جاتا ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ وہ ادارے کی فیس افورڈ کرسکتا ہے یا نہیں؟ اب ان میں بعض لوگ وہ ہوتے ہیں جو کہ فیس تو افورڈ کرسکتے ہیں لیکن ان کے اکاؤنٹ کی ٹرانزیکشن اور بیلنس ادارے کے مطلوبہ لیول کے مطابق نہیں ہوتی، ایسے لوگ ایڈمیشن کے لئے بینک سے جعلی اسٹیٹمنٹ بنواتے ہیں اور بینک کی مدد سے مطلوبہ رقم کچھ عرصے کے لئے اپنے اکاؤنٹ میں رکھواتے ہیں، یہ رقم انہیں بینک مہیا کرتا ہے، لیکن یہ صرف اکاؤنٹ میں شو کرنے کی حد تک ہوتا ہے، کلائنٹ اس رقم کو کسی طرح استعمال نہیں کرسکتا، حتیٰ کہ اس کا اے ٹی ایم کارڈ وغیرہ بھی بینک اپنے پاس رکھ لیتا ہے۔ اس سروس پر کلائنٹ بینک کو کچھ فیصد رقم ادا کرتا ہے، پوچھنا یہ تھا کہ اس طرح جعلی اسٹیٹمنٹ بنوانا اور اکاؤنٹ میں رقم شو کروانا کیسا ہے؟ نیز مذکورہ فعل پر کلائنٹ کا بینک کو مخصوص رقم دینا جائز ہے؟

جواب

بیان کردہ صورت میں جعلی اسٹیٹمنٹ بنوانا اور اکاؤنٹ میں وہ رقم شو کروانا جس کا اکاؤنٹ ہولڈر مالک نہیں، جھوٹ اور دھوکہ دہی میں داخل ہے، جو ناجائز و حرام ہے، نیز بینک کا مذکورہ فعل پر اعانت کرنا بھی ناجائز و گناہ ہے، اور اس مذموم فعل پر کلائنٹ کا ایک مخصوص رقم دینا اور بینک کا اسے لینا بھی حرام ہے کیونکہ یہ کوئی قابل اجارہ کام نہیں، تو اس پر دی جانے والی رقم اپنا کام نکلوانے کے لیے دی جا رہی ہے جو رشوت اور باطل اجرت ہے۔

جھوٹ صرف زبان کے ساتھ خاص نہیں، اس حوالے سے امام محمد بن محمد الغزی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”الکذب لا یختص باللسان. قال اللہ تعالی: وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِیْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ“ یعنی کذب زبان کے ساتھ خاص نہیں، اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ”اور وہ اس کے کرتے پر جھوٹا خون لگا لائے“ (حسن التنبہ لما ورد فی التشبہ، ج 09، ص 204، دار النوادر بیروت)

دھوکا دینے والوں کے متعلق نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لیس منا من غش“ جو شخص دھوکہ دہی کرے، وہ ہم میں سے نہیں۔ (سنن ابن ماجہ، ج 02، ص: 749, رقم: 2224، دار إحیاء الکتب العربیۃ)

دھوکا دہی کے متعلق سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”غدر (دھوکہ) و بدعہدی مطلقاً ہر کافر سے بھی حرام ہے۔“ (فتاوی رضویہ، ص 17، ص 348، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

گناہ کے کام پر مدد کرنا گناہ ہے، چنانچہ ارشاد خداوندی ہے: ''وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ'' اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔ (پارہ 06، المائدۃ: 02)

محیط برہانی میں ہے: "الاعانة علی المعاصی والفجور والحث علیھا من جملة الکبائر" گناہوں اور فسق و فجور کے کاموں پر مدد کرنا اور اس پر ابھارنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ (المحیط البرھانی، ج 08، ص 312، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

اللہ تبارک و تعالی کا ارشاد ہے: ﴿سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ﴾ ترجمہ کنز الایمان: بڑے جھوٹ سننے والے، بڑے حرام خور۔ (القرآن، پارہ 6، سورۃ المائدہ، آیت: 42)

رشوت بھی مذکورہ "سُحت" کے تحت داخل ہے، اس حوالے سے احکام القرآن میں ہے: "اتفق جمیع المتاولین لھذہ الآیة علی ان قبول الرشاء حرام، واتفقوا انه من السحت الذي حرمه اللہ تعالی" اس آیت کی وجہ سے تمام مفسرین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ بے شک رشوت قبول کرنا حرام ہے اور اس بات پر (بھی) اتفاق کیا کہ رشوت اس "سحت" میں سے ہے، جسے اللہ تبارک و تعالی نے حرام فرمایا ہے۔ (احکام القرآن للجصاص، ج 02، ص 541، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

رشوت کی مذمت کے متعلق حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما روایت کرتے ہیں: "لعن رسول اللہ صلی اللہ علیه و سلم الراشي والمرتشي" رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے رشوت لینے والے اور دینے والے پر لعنت فرمائی۔ (جامع الترمذی، ج 03، ص 615، رقم 1337، طبع دار الحدیث القاھرۃ)

رشوت کے مفہوم کے حوالے سے فتح القدیر میں ہے: "وفي شرح الأقطع: الفرق بین الرشوة والھدیة أن الرشوة یعطیه بشرط أن یعینه، والھدیة لا شرط معھا" یعنی شرح الأقطع میں ہے رشوت اور ہدیہ کے درمیان فرق یہ ہے کہ رشوت اس شرط پر دیتے ہیں کہ لینے والا اس کے کسی کام میں معاونت کرے گا، اور ہدیہ میں یہ شرط نہیں ہوتی۔ (فتح القدیر، ج 07، ص 272، طبع دار الفکر بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-449

تاریخ اجراء: 25 ربیع الثانی 1446ھ/29 اکتوبر 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net